

سب کاموں میں برکت کی دعا

حضرت بسر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے اے اللہ سب کاموں میں ہمارا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے نجات دے۔

(مسند ترمذی حاکم - کتاب المناقب ذکر بسر جلد 3 ص 683 - حدیث نمبر 6508)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار عزیز زادہ صاحب پلاسٹک ریپنڈ سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 30 نومبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دیکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ محیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقم مدنا دار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے عزیزم انصار احمد ناصر ابن مکرم کمانڈر (ر) ناصر احمد صاحب سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی نے اس سال بحریہ کالج کراچی کی طرف سے یونیورسٹی آف کیمبرج کے امتحان اولیول میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 As لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے بحریہ کالج کی طرف سے 24 اگست 2008ء کی روزنامہ ڈان میں موصوف کی تصویر دیگر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ عزیزم انصار احمد آجکل راولپنڈی سے اے لیول کر رہا ہے۔ جو مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تشریح کا پوتا اور مکرم ملک محمد شریف صاحب مرحوم سابق سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

بدھ 26 نومبر 2008ء 27 ذیقعد 1429 ہجری 26 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 271

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک انسان کو ایک قسم کا خدا نے الہام عطا کر رکھا ہے جس کو نور قلب کہتے ہیں اور وہ یہ کہ نیک اور بد کام میں فرق کر لینا۔ جیسے کوئی چور یا خونخواری یا خون کرتا ہے تو خدا اس کے دل میں اسی وقت ڈال دیتا ہے کہ تو نے یہ کام برا کیا اچھا نہیں کیا۔ لیکن وہ ایسے القاء کی کچھ پرواہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ اس کا نور قلب نہایت ضعیف ہوتا ہے اور عقل بھی ضعیف اور قوت بہیمیہ غالب اور نفس طالب۔ سو اس طور کی طبیعتیں بھی دنیا میں پائی جاتی ہیں جن کا وجود روزمرہ کے مشاہدات سے ثابت ہوتا ہے۔ ان کے نفس کا شورش اور اشتعال جو فطرتی ہے کم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جو خدا نے لگا دیا اس کو کون دور کرے۔ ہاں خدا نے ان کا ایک علاج بھی رکھا ہے۔ وہ کیا ہے؟ توبہ و استغفار اور ندامت یعنی جب کہ برا خیال دل میں آوے۔ تو اگر وہ توبہ اور استغفار سے اس کا تدارک چاہیں تو خدا اس گناہ کو معاف کر دیتا ہے۔ جب وہ بار بار ٹھوکر کھانے سے بار بار نادم اور تائب ہوں تو ندامت اور توبہ اس آلودگی کو دھو ڈالتی ہے۔ یہی حقیقی کفارہ ہے جو اس فطرتی گناہ کا علاج ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ الحجر نمبر 5 یعنی جس سے کوئی بد عملی ہو جائے یا اپنے نفس پر کسی نوع کا ظلم کرے اور پھر پشیمان ہو کر خدا سے معافی چاہے تو وہ خدا کو غفور و رحیم پائے گا۔ اس لطیف اور پُر حکمت عبارت کا مطلب یہ ہے کہ جیسے لغزش اور گناہ نفوس ناقصہ کا خاصہ ہے جو ان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ پر خدا کا ازلی اور ابدی خاصہ مغفرت و رحم ہے اور اپنی ذات میں وہ غفور و رحیم ہے یعنی اس کی مغفرت سرسری اور اتفاقی نہیں۔ بلکہ وہ اس کی ذات قدیم کی صفت قدیم ہے جس کو وہ دوست رکھتا ہے اور جو ہر قابل پر اس کا فیضان چاہتا ہے۔ یعنی جب کبھی کوئی بشر بروقت صدور لغزش و گناہ بہ ندامت و توبہ خدا کی طرف رجوع کرے تو وہ خدا کے نزدیک اس قابل ہو جاتا ہے کہ رحمت اور مغفرت کے ساتھ خدا اس کی طرف رجوع کرے اور یہ رجوع الہی بندہ نادم تائب کی طرف ایک یا دومرتبہ میں محدود نہیں بلکہ یہ خدائے تعالیٰ کی ذات میں خاصہ دائمی ہے اور جب تک کوئی گنہگار توبہ کی حالت میں اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ خاصہ اس کا ضرور اس پر ظاہر ہوتا رہتا ہے۔ پس خدا کا قانون قدرت یہ نہیں ہے کہ جو ٹھوکر کھانے والی طبیعتیں ہیں وہ ٹھوکر نہ کھادیں۔ یا جو لوگ قوی بہیمیہ یا غضبیہ کے مغلوب ہیں ان کی فطرت بدل جاوے۔ بلکہ اس کا قانون جو قدیم سے بندھا چلا آتا ہے یہی ہے کہ ناقص لوگ جو بمقتضائے اپنے ذاتی نقصان کے گناہ کریں وہ توبہ اور استغفار کر کے بخشے جائیں۔

(براہین احمدیہ چہار حصص، روحانی خزائن جلد 1 ص 186)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت خدیجہ برلن میں استقبال و معائنہ، بیت خدیجہ کا میڈیا میں چرچا

رپورٹ: مکرم عبدالمجاہد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 اکتوبر 2008ء

صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور سن سپیٹ ہالینڈ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سن سپیٹ کے مضافاتی علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی اور نماز کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمنی کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق سن سپیٹ ہالینڈ سے برلن (Berlin) جرمنی کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال اور حضور انور کے جرمنی کے سفر کے لئے جرمنی سے امیر صاحب جرمنی، مرئی انچارج صاحب جرمنی، صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی اپنی خدام کی سیکورٹی ٹیم کے ساتھ دوپہر سے قبل ہالینڈ پہنچ گئے تھے۔ پروگرام کے مطابق اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ مشن ہاؤس کے احاطہ میں احباب جماعت ہالینڈ مردوخواتین کی ایک بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور قافلہ سن سپیٹ سے برلن (Berlin) کے لئے روانہ ہوا۔

سن سپیٹ (ہالینڈ) سے برلن (جرمنی) کا فاصلہ 632 کلومیٹر ہے۔

جرمنی آمد

108 کلومیٹر کے سفر کے بعد ہالینڈ کا بارڈر کراس کر کے جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے۔ یہاں تک قافلہ کے ساتھ آنے والے جماعت ہالینڈ کے عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہہ کر واپس سن سپیٹ (ہالینڈ) کے لئے روانہ ہوئے۔ جماعت جرمنی کی گاڑیاں شروع سے ہی قافلہ کو لیڈ (Lead) کر رہی تھیں۔ اب قافلہ جرمنی کی

حدود میں سفر کر رہا تھا۔ مجموعی طور پر 268 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد کچھ دیر کے لئے Auetal کے علاقہ میں ہائی وے پر ایک پٹرول پمپ سے ملحقہ ریسٹورنٹ میں رکنے اور چائے وغیرہ پی۔ تقریباً نصف گھنٹہ کے قیام کے بعد آگے روانگی ہوئی۔ جب 395 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر چکے تو Mareborn کے مقام پر سابقہ مشرقی جرمنی کا بارڈر آیا۔ جواب بطور نشان اور بطور یادگار رہ گیا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں دیوار برلن ٹوٹنے اور گرنے سے قبل مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی کی سرحدیں جدا ہوتی تھیں۔ سفر مسلسل جاری رہا۔

بیت خدیجہ میں استقبال

رات آٹھ بجے برلن شہر میں داخل ہوئے اور آٹھ بجکر بیس منٹ پر بیت خدیجہ برلن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مرئی سلسلہ برلن، صدر جماعت برلن اور انچارج صاحب تعمیر بیوت الذکر جرمنی مکرم سعید گیسلر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی سعیدہ گڈٹ صاحبہ نے اپنی عاملہ کی بعض ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظہبا کو خوش آمدید کہا اور ایک بچی نے حضرت بیگم صاحبہ مدظہبا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی برلن آمد سے قبل ہی ملک بھر کی جماعتوں کے نمائندگان برلن پہنچ چکے تھے۔ بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کے اس تاریخی موقع پر یورپین ممالک یو۔ کے، بیلجیئم، ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، سوئزرلینڈ، ناروے، آسٹریا، فرانس سے نمائندگان بھی برلن پہنچ چکے تھے۔ ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کی برلن آمد پر حضور انور کا پُر جوش اور ولولہ انگیز استقبال کیا۔ بچیوں نے کورس کی صورت میں استقبالیہ نعماں پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت احباب جماعت کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور پھر کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت خدیجہ کے کوائف

بیت خدیجہ کی تعمیر برلن شہر کے علاقہ Pankow میں ہوئی ہے اور برلن شہر کا یہ علاقہ سابقہ مشرقی جرمنی میں شامل تھا۔ پلاٹ کا رقبہ 4790 مربع میٹر ہے اور تعمیر شدہ رقبہ 1008 مربع میٹر ہے۔ بیت خدیجہ کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران 2 جنوری 2007ء کو رکھا تھا۔ بیت میں نماز پڑھنے کے لئے دو ہال ہیں اور ہر ہال کا رقبہ 168 مربع میٹر ہے۔ دونوں ہالوں کا کل رقبہ 336 مربع میٹر ہے۔ بیت کے مینارہ کی اونچائی 13 میٹر ہے اور گنبد کا Diameter 9 میٹر ہے۔

بیت خدیجہ کی تعمیر کے علاوہ اسی احاطہ میں ایک رہائشی حصہ اور دفاتر تعمیر کئے گئے ہیں۔ رہائشی حصہ میں ایک چار کمروں کی رہائش گاہ ہے۔ اس کے علاوہ دو کمروں کی رہائش گاہ اور ایک کمرہ کا مہمان خانہ بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ چار دفاتر، ایک لائبریری، ایک کانفرنس روم اور کھیلنے کے لئے چھوٹے سے گراؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔ بڑے جماعتی پنک کی سہولت بھی موجود ہے۔ 22 گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ ہے۔ اس بیت الذکر کا ڈیزائن محترمہ مسز مبشرہ الیاس صاحبہ نے تیار کیا۔

یہ تاریخی بیت 1.7 ملین یورو میں مکمل ہوئی ہے اور اس کے اخراجات لجنہ اماء اللہ نے برداشت کئے ہیں۔ یہ بیت صرف خواتین کی مالی قربانیوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ 1.3 ملین یورو کا خرچ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے برداشت کیا ہے جبکہ بقیہ چار ملین یورو میں سے بڑا حصہ لجنہ اماء اللہ یو۔ کے نے ادا کیا ہے۔

دو منزلہ بیت دور سے نظر آتی ہے اور اس کا بلند مینارہ اور گنبدوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب جرمنی سے بیت کے اندرونی حصہ کے رقبہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ 168 مربع میٹر اس ہال کا رقبہ ہے اور اسے ہی رقبہ پر مشتمل لجنہ کا ہال ہے۔

بیت خدیجہ کا معائنہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی حصہ کا معائنہ فرمایا۔ بیت کے مینار اور گنبد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور بیت کے اردگرد کے علاقہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ یہ بیت یہاں سے دو کلومیٹر دور سے نظر آرہی ہے۔ اس کا مینارہ اور گنبد اتنی دور سے نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

برلن کا تعارف

جرمنی کا شہر برلن (Berlin) 1183ء سے دریائے Spree کے کنارے آباد ہے۔ 892 مربع کلومیٹر کے رقبہ پر مشتمل اس شہر کی آبادی 3.4 ملین ہے۔ 1871ء میں اس شہر کو پہلی بار دارالحکومت کا درجہ حاصل ہوا۔ دوسری جنگ عظیم میں اس شہر کی آبادی 4.3 ملین تھی جس میں سے 2.8 ملین لوگ زندہ بچے اور چھ لاکھ مکانات تباہ ہوئے۔ دیوار برلن کی تعمیر سے یہ شہر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور ایک حصہ روس کے زیر اثر آ گیا جو مشرقی جرمنی کہلاتا تھا۔ 10 نومبر 1989ء کو دیوار برلن گرائی گئی اور یوں برلن کے دونوں حصے اکٹھے ہو گئے۔

بیت خدیجہ کی تعمیر اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کی حامل ہے کہ یہ بیت الذکر شہر کے اس حصہ میں تعمیر ہوئی ہے جو روس (ریشیا) کے زیر اثر تھا اور مشرقی جرمنی کہلاتا تھا۔

میڈیا میں چرچا

اس بیت کی تعمیر کا چرچا دنیا بھر کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے کیا ہے۔ بیت کے افتتاح سے قبل ہی اخبارات نے بیت کے بارہ میں خبریں دینی شروع کر دی تھیں۔

اخبار Berlin Morgenpost نے اپنی 19 ستمبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

پانکوو Pankow کی..... تقریباً مکمل

..... کے خلاف مظاہروں، بلکہ حملوں کے باوجود، خدیجہ..... کی تعمیر کا کام مسلسل جاری ہے۔ جماعت کے ترجمان نے کہا کہ..... کے خلاف کارروائیوں میں کمی آگئی ہے۔ اس کی ایک وجہ پولیس کے ساتھ ہمارا تعاون بھی ہے۔ وہ اس علاقہ کی پہلے سے بڑھ کر گمرانی کرتی ہے۔ اس خبر میں..... کے منصوبہ، لاگت اور تاریخ کی تفصیل دی گئی ہے اور ذکر کیا گیا ہے کہ یہ برلن کے 200 احمدیوں کے لئے بنائی جا رہی ہے۔ اب تک ایک مکان جماعت کے مرکز کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔

(باقی صفحہ 15 پر)

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی چند حسین یادیں

8 ستمبر 2008ء کی وہ اداس دوپہر جب کتاب ”شہدائے احمدیت“ زیر مطالعہ تھی فون کی گھنٹی بجی اور یہ اطلاع ملی کہ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے اور چند لمحوں بعد تصدیق ہو گئی کہ آپ راہ مولیٰ میں قربان ہو کر ہمیشہ کی زندگی پا گئے ہیں۔ فوری طور پر میر پور خاص کے لئے روانہ ہوا۔ وہاں کثیر تعداد میں احباب جمع تھے اور باقی بھی قافلہ در قافلہ چلے آ رہے تھے سب ایک دوسرے سے مل کر تسلیاں دے رہے تھے۔ آنسو آنکھوں سے رواں تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے سب کو غیر معمولی صبر عطا کیا۔ چہرہ دیکھنے کا موقع ملا ایک ابدی طمانیت تھی جو واضح طور پر محسوس کی گئی۔ ربوہ میں بھی احباب بہت بڑی تعداد میں جمع تھے۔ ربوہ کے علاوہ پاکستان کی جماعتوں اور دنیا کے بعض ممالک سے بھی دوست احباب آئے ہوئے تھے جو نماز جنازہ، تدفین اور دعا میں شامل ہوئے۔

محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صدیقی صاحب نے پاکستان بننے کے بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر میر پور خاص میں سکونت اختیار کی تھی۔ 58-1957ء کا زمانہ مجھے یاد ہے جب فضل عمر میڈیکل کیمپ میں محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بیٹھا کرتے تھے اور کلینک کی غربی سمت میں محترم ابو الخیر صدیقی صاحب کا دفتر تھا جو پیشہ کے لحاظ سے وکیل تھے اور رشہ میں ڈاکٹر صاحب کے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ نے 1962ء میں محترم ڈاکٹر صاحب کو یہ ہونہار بیٹا عطا کیا جس نے جلد علم و عمل کی منزلیں طے کیں۔ ان کے ایم بی بی ایس پاس کرنے پر محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب نے ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں عاجز کو بھی شامل ہونے کی سعادت ملی۔ اس موقع پر محترم ڈاکٹر صاحب نے جو حالات بیان فرمائے اس میں بطور خاص اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح قدم قدم پہ اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال رہی ہے۔ بیٹے کا عطا ہونا، ان کی زندگی میں ایم بی بی ایس کرنا اور خود ڈاکٹر صاحب کو جو عارضہ قلب میں مبتلا تھے زندگی کا عطا ہونا کہ وہ بیٹے کی خوشیاں دیکھ سکیں ایسے امور تھے جو اعجازی رنگ رکھتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کی شخصیت میں اللہ تعالیٰ نے بہت نمایاں خوبیاں ودیعت کی تھیں۔ نماز باجماعت کا التزام بطور خاص کرتے تھے نماز فجر بعض اوقات دو درواز جماعتوں میں جا کر ادا کرتے تھے اور رات گئے بھی گھر لوٹتے تو صبح فجر کی نماز پہ موجود ہوتے۔ سارا دن دھی انسانیت کی خدمت کرتے اور ان مصروفیات سے وقت نکال کر سیکڑوں میل دور جا کر

طبی کیمپ لگاتے اور اپنے ساتھ ڈاکٹر ز اور عملہ کی خاصی تعداد لے جاتے تا زیادہ سے زیادہ مریض استفادہ کر سکیں بعض اوقات عاجز کو بھی حیدرآباد سے ڈاکٹر یا عملہ بھجوانے کے لئے ارشاد فرماتے جس پر ہمیشہ لیک کہنے کی توفیق ملتی رہی۔ خلافت سے عشق تھا خلافت کی ہر آواز پر لپک کہتے ہوئے فوری اقدام فرماتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی کی وفات کے موقع پر خا کسار والدہ کی بیماری کے سلسلے میں آپ کے پاس موجود تھا کہ موبائل پر فون آیا بہت بے چینی کی کیفیت تھی بات کرتے ہوئے کمرہ سے باہر تشریف لے گئے میں بھی آپ کی پریشانی دیکھ کر پیچھے ہی نکل آیا۔ فون بند ہونے پر بتایا کہ حضور وفات پا گئے ہیں اور میں لندن جا رہا ہوں چنانچہ میری والدہ کو دوائیاں وغیرہ دے کر ہسپتال سے فارغ کیا اور خود بیماری کے لئے گھر روانہ ہو گئے۔

احمدیت کے اس جاں نثار سپوت کو امریکہ میں زندگی گزارنے کی تمام آسائشیں اور حالات میسر تھے لیکن والد صاحب کے شفاء کے مطابق واپسی کا فیصلہ کر کے فوراً لوٹ آئے اس شہر میں جہاں آپ کے والد صاحب نے نصف صدی تک مخلوق خدا کی بے لوث خدمات سرانجام دیں۔ میر پور جو سندھ کے میر خاندان کی روایتی محبتوں کا شہر ہے ہمیشہ سے پیار اور محبت کا امین رہا ہے ہر مکتبہ فکر کے افراد الفت اور چاہت کی فضا میں رہ رہے ہیں۔ کچھ مخصوص لوگ جنہوں نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے اس بہیمانہ اقدام کو روا رکھا اس ساری مخلوق خدا کے مقابلہ پہ کوئی حیثیت نہیں رکھتے جن کا کہنا تھا کہ یہ پوری انسانیت کا قتل ہے کیوں نہ ہو ہندوگان خدا کا یہ میسج علاقہ کہ ایک ایک باسی کی تکلیف پر اپنا آرام توج کر، دن رات خدمت خلق میں مصروف رہتا۔ خدمت کا یہ جذبہ چمکتا ہوا نظر آتا تھا جو آپ کو سندھ کے دو درواز علاقوں میں بھی لے جاتا امیر مینائی کا یہ شعر ان کے جذبہ خدمت کی بہت حد تک عکاسی کرتا ہے۔

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر سارے جہاں کا درد ہمارے ہجر میں ہے ڈاکٹر صاحب محترم کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی بصیرت عطا فرمائی تھی فوراً معاملہ کی نوعیت سمجھ جاتے اور اس کے مطابق انتظامی اقدامات کرتے جس کے نتیجے میں معاملات بروقت سلجھانے میں کامیاب ہو جاتے طبیعت میں حوصلہ مندی اور دلیری کی صفات بہت نمایاں تھیں جب کسی کام کو کرنے کا عزم کرتے تو ظاہری کوشش کے ساتھ ساتھ حضور پر نور کی خدمت میں دعا کے لئے نکلتے۔ آپ نے خاندانی تعلقات اور روابط کو بہت

آگے بڑھایا والد صاحب محترم کے رابطوں کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ یہ تعلقات آپ کے دور میں خوب پروان چڑھے سندھ کے یہ معززین آپ سے بہت عزت اور تعظیم سے پیش آتے۔

اللہ تعالیٰ نے بطور خاص آپ کی شخصیت میں یہ اعجاز عطا کیا تھا کہ ان گنت مصروفیات میں ہر شخص کو ایسی ذاتی توجہ دینے میں کامیاب رہے کہ سب یہی سمجھے کہ مجھ سے جو محبت ہے کسی اور سے نہیں۔ خاندان حضرت مصلح موعود اور واقفین زندگی کا خاص طور پر بہت احترام کرتے تھے۔

امسال لندن میں جلسہ جو ملی کی رونقوں اور حضور پر نور کی بے پایاں شفقتوں سے فیضیاب ہو کر ہم ایک ہی پرواز سے واپس لوٹے تھے کہ خیر تھی کہ یہ آخری ملاقات ہے میری بیماری کے سلسلہ میں بڑے اصرار سے آنے کے لئے کہتے رہے میں ابھی جانے کا سوچ رہا تھا کہ وہ ابدی زندگی پا کر جادانی منزلوں کی طرف چلے گئے۔

ملو جو ملنا ہو ہم سے کہ ہم بہ نوک گیاہ مثال قطرہ شبنم رہے نہ رہے میری والدہ مرحومہ میری بچپن کی بیماری کا اکثر تذکرہ فرمایا کرتی تھیں کہ ان دنوں بچوں میں اس نوع کی بیماری تھی جس سے کئی بچے وفات پا چکے تھے جب عاجز کو یہ بیماری لاحق ہوئی تو اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دورہ سندھ کا آغاز ہوا۔ حضور پر نور کے معالج حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور حضرت ڈاکٹر احمد دین صاحب کے مشورہ سے علاج کا آغاز ہوا اور یہ ہدایت کی گئی کہ جس سٹیٹ میں حضور انور کا دورہ ہو میری والدہ مجھے لے کر ساتھ ساتھ رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کی دعاؤں اور ان معالجین کی شفقت سے مجھے شفاء عطا فرمائی پھر وہ زمانہ آیا جب محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صدیقی صاحب کے پاس علاج کے لئے حاضر ہوتے رہے اور پھر ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کی شفقتوں کے دور کا آغاز ہوا۔ یہ دست مسیحائی رکھنے والے غلامان مسیح مخلوق خدا کے سچے ہمدرد تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کلینک کے اوقات اور طبی کیمپس میں تو مشورہ دیتے اور علاج کرتے ہی تھے لیکن آپ چلتے پھرتے مسیجانفس وجود تھے۔ ٹیلیفون پر بھی نئے اور مشورے جاری رہتے اور جماعتی دوروں میں بھی یہ سلسلہ ساتھ ساتھ رواں دواں رہتا۔ محترم ڈاکٹر صاحب میں مہمان نوازی کا وصف بہت نمایاں تھا۔ مرکز سے آئے ہوئے مہمانان گرامی واقفین زندگی کا کرنا ان سلسلہ اور مقامی احباب کے ساتھ ایسے مواقع پیدا کرتے رہتے تھے کہ مل بیٹھنے کا کوئی سلسلہ ہو جائے۔ اس سال جلسہ لندن کے بعد ایک ایسی ہی تقریب کا اہتمام مکرم ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب نے کیا جس کے روح رواں آپ تھے میری بیٹی کی شادی ہوئی تو ہم سب کی گھر پہ دعوت کی بچوں کو تحائف بھی دیئے۔ محبت کا عجب انداز تھا وہ دل کے معالج تو تھے ہی لیکن اصل مسیحائی تو وہ دل جیت کر

سب سے بڑا ناصح

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

قاعدہ کی بات ہے کہ انسان کو جو چیز مضر ہوتی ہے ایک دو بار کہ تجربہ اور مشاہدہ کے بعد اس کو چھوڑ دیتا ہے لیکن ہر روز موت کی وارداتیں ہوتی ہیں جنازے نکلتے ہیں مگر ان موتوں سے یہ عبرت حاصل نہیں کرتا حالانکہ اس سے بڑھ کر اور کون ناصح ہو سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 437)

کرتے تھے۔ سیکڑوں کی تعداد میں ہندوگان خدا ایسے تھے جن کا نہ صرف علاج مفت ہوتا تھا بلکہ ادویات وغیرہ بھی ان کو مہیا کر دیتے تھے ان تمام خوبیوں کے باوجود عاجزی انکساری بہت تھی اللہ تعالیٰ نے عزت بہت دی لیکن کبھی بھی خود کو نمایاں کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔ ان سب خوبیوں کے پیچھے آپ کے والدین کی دعائیں اور آپ کی اہلیہ محترمہ کا غیر معمولی تعاون تھا جنہوں نے اس جہد مسلسل کرنے والے مجاہد کے لئے خود کو وقف کر رکھا تھا۔ ان کے غم کا مداوا ہم دعاؤں سے کر سکتے ہیں۔ حضور پر نور کی شفقتوں سے دلوں کی بہت ڈھارس بندھی ہے اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والی محترم ہستی کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ ڈاکٹر صاحب کی والدہ محترمہ، اہلیہ محترمہ، بچوں اور سب عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ بے انتہا فضلوں سے نوازے۔ ہمیشہ اپنے پیار کے سایہ تلے رکھے اور خود سب کا حافظ و ناصر ہوجائی و ناصر ہو۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

12۔ آپ کے گھر یا کمرے میں بے ترتیبی یا اشیاء کا ادھر ادھر کھرا ہونا یا گند پڑا ہونا آپ کی طبیعت پر نہایت منفی اثر ڈالتا ہے لہذا گھر اور کمروں کی صفائی اور اشیاء کا ترتیب سے لگانا بھی ہماری صحت اور تازگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

13۔ ہمیں چاہئے کہ انسانیت کی فلاح و بہبود اور ہمدردی کے لئے رضا کارانہ طور پر فلاحی کاموں میں بھی حصہ لیں ایسے کام کئی طریقوں سے ہمارے جسم کو توانائی اور طاقت فراہم کرتے ہیں۔ یہ ہمیں خوشی پہنچاتے ہیں۔ اطمینان مہیا کرتے ہیں، ہمیں زندگی پر گرفت مضبوط ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ ہماری جسمانی صحت اور موڈ میں بہتری لاتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ روحانی خوشی کا موجب بنتے ہیں۔

تھکاوٹ سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا ترقی کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم آرام کرنے کے اوقات میں مناسب اور مکمل آرام کریں مثلاً ٹی وی اور کمپیوٹر وغیرہ کو جلد بند کر دینا چاہئے۔ اس کے علاوہ ہلکی پھلکی ورزش کرنا اور اپنی پریشانیوں کو قلم بند کرنا بھی ہمارے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

نیوکلیائی دور میں صحت کا بحران

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں شروع سے ہی دینی اور دنیاوی ترقی کا مادہ رکھا ہے۔ جہاں ایک روحانی شخص روحانیت میں ترقی کر کے تقویٰ کی اعلیٰ منازل تک پہنچ سکتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے مادی ترقی کے دروازے بھی ہمیشہ کھلے رکھے ہیں۔

انسان ازل سے ہی اپنی زندگی میں بہتر سے بہتر تبدیلیاں پیدا کرنے کا خواہاں رہا ہے۔ جب انسان نے زمین پر نظر کی تو طرح طرح کی آرام دہ ایجادات کے ڈھیر لگا دیئے۔ پتھر کے دور سے نکلا ہوا آدمی آج کار، ریل اور ہوائی جہاز پر سفر کر رہا ہے۔ ہمارے گھروں میں گیس، بجلی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کوئی معمولی بات نہیں۔ آج انسان سمندروں کو چیر رہا ہے، پہاڑوں کو کاٹ رہا ہے، زبردست مواصلاتی نظام نے دنیا کو ایک گلوبل ویلج (Global Village) بنا دیا ہے۔ زمین کو تسخیر کرنے کے بعد انسان نے زمین کے اندر چھپے خزانوں کو بھی نہیں چھوڑا بلکہ پاتال تک کے راز جاننے کی کوشش اب بھی جاری ہے۔ اسی طرح جب آسمان پر نظر کی تو ستاروں اور کہکشاؤں پر کمند ڈالنے کے خواب دیکھے بلکہ چاند تک رسائی حاصل کرنے میں تو کامیاب بھی ہو گیا ہے۔ کائنات کی بڑی بڑی چیزوں کو تسخیر کرنے کے ساتھ ساتھ ذرے تک کا دل چیر کے رکھ دیا اور ایٹم اور اس سے بھی چھوٹے چھوٹے ذرات کے بارے میں گرانقدر معلومات حاصل کر کے انسان صحیح معنوں میں نیوکلیائی دور میں داخل ہو چکا ہے اور دنیا کے کئی ممالک ایٹمی طاقت بن چکے ہیں۔ اسی طرح علاج معالجے کے نت نئے طریقے دریافت ہونے کے بعد امراض کی تشخیص نہایت آسان ہو گئی ہے۔

لیکن اس کے باوجود نہایت حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انسان کو لاحق ہونے والی بیماریوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے اور اس کی بڑی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے ماحول میں ضرر رساں چیزوں کی نشاندہی کرنے میں ناکام ہیں یا کوئی ناہی برت رہے ہیں، ہماری زندگی کے اطوار بدل گئے ہیں اور ہم دانستہ یا غیر دانستہ طور پر اپنی صحت سے غافل ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم جو اشیاء استعمال کر رہے ہیں۔ ان کے کیا کیا نقصانات ہیں۔ ان میں سے چند اہم اشیاء کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

دور جدید کا ایک بیٹھا فریب

اگر ہم روزانہ سوڈا واٹر کی ایک بوتل استعمال کریں تو موٹاپے کا خطرہ 60 فیصد بڑھ جاتا ہے اس کی وجہ ان مشروبات میں موجود بڑی مقدار میں شکر ہے جو دیگر مضر اجزاء کے علاوہ ان میں موجود ہوتی ہے۔ موٹاپے کے علاوہ دانتوں کا خراب ہونا، ہڈیوں کا کمزور

ہونا اور نشے کی حد تک ان کا عادی ہو جانا بھی ان مشروبات کے اہم نقصانات ہیں۔ سوڈا واٹر مشروبات استعمال کرنے کا ایک اور نقصان یہ بھی ہے کہ بہت زیادہ سوڈا پینے سے بھوک کم ہو جاتی یا بالکل ختم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی خوراک میں توازن کھو بیٹھتے ہیں اور بظاہر موٹے ہونے کے باوجود ہماری صحت کمزور سے کمزور تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ ہم بہت سے لحمیات، سبزیوں اور دوائیوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں جو کچھ ایسے ہی منفی اثرات کا موجب بازاری مصنوعات مثلاً چیس، نمکو، کیک، بسکٹ، چاکلیٹ، ٹافیاں وغیرہ ہیں۔ اگر ہم سوڈا میں موجود اجزاء پر ایک نظر ڈالیں تو مندرجہ ذیل نقصان دہ اجزاء ان میں شامل ہوتے ہیں۔

فاسفورک ایسڈ (Phosphoric Acid)

یہ ہمارے جسم میں کیشیم کے نظام کو متاثر کرتا ہے اور ہماری ہڈیاں اور دانت کمزور کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے معدے میں موجود تیزاب (HCL) کو بے اثر کر دیتا ہے اور نتیجتاً نظام ہضم پر بوجھ ڈال کر اس میں خرابی پیدا کرتا ہے۔

شکر (Sugar)

دنیا بھر میں شکر کا سب سے زیادہ استعمال سوڈا ڈرنکس یعنی سوڈے کی بوتل بنانے والی کمپنیاں کر رہی ہیں اور یہ بات ثابت شدہ ہے کہ شکر ہمارے جسم میں انسولین کی مقدار کو بڑھا دیتی ہے جس کے نتیجے میں بلند فشار خون، کولیسٹرول کا بڑھ جانا اور دل کی بیماریاں، ذیابیطس، وزن کا بڑھ جانا اور وقت سے پہلے بڑھاپے کے آثار نمودار ہونا اور کئی دیگر منفی اثرات شامل ہیں۔

یہاں عوام کے لئے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ بظاہر پھیکا ہونے کے باوجود ان مشروبات میں بہت بڑی مقدار میں شکر موجود ہوتی ہے۔

اسپارٹیم (Aspartame)

یہ خطرناک کیمیکل ”ڈائٹ سوڈا“ بنانے کے لئے شکر کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ ہماری صحت پر 92 سے زائد مختلف مضر اثرات مرتب کرتا ہے جن میں دماغ کی رسولیاں، پیدائشی خرابیاں، ذیابیطس، ذہنی و جذباتی عوارض، مرگی یا جھٹکے وغیرہ لگنا شامل ہیں۔ اگر یہ کیمیکل لمبے عرصے تک یا گرم جگہوں پر پڑا رہے تو یہ پہلے میتھانول (Methanol) اور پھر فارمیڈک یا بنائڈ اور فارک ایسڈ (Formic Acid) میں تبدیل ہو جاتا ہے جو کینسر پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہ خطرناک کیمیکل تقریباً 6000 مصنوعات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً ڈائٹ سوڈا، جوس کے

ڈبے، چیونگم، سوٹس، دلے اور جیم وغیرہ جیسی بازار میں عام بکنے والی اشیاء۔ بازار میں Aspartame مندرجہ ذیل ناموں کے ساتھ دستیاب ہے۔ مثلاً Nutra Sweet, Equal, Spoonful, Equal measure اور Canderel وغیرہ

اس کے استعمال سے ہونے والی کچھ اور اہم علامات میں رسولیاں، آنکھوں کے عوارض مثلاً آنکھیں باہر کونگی ہونا، آنکھ کے اندرونی پردے ریٹینا کی بیماری، اندھا پن اور آنکھ میں خون جاری ہونا، جزوی فوج، سر اور گردن کے پٹھوں کا اکڑاؤ، چال میں لڑکھڑاہٹ جلدی عوارض، موٹاپا، موروثی اور پیدائشی عوارض شامل ہیں۔

اس خطرناک کیمیکل کے مضر اثرات کے بارے میں ایک خاتون کے انوکھے تجربے کا ذکر ملتا ہے کہ اس نے 108 چوہوں کو اپنی تحقیق میں شامل کیا جن میں سے 11 چوہوں کو اس نے 2 سال آٹھ ماہ تک ڈائٹ سوڈا کی شکل میں اسپارٹیم روزانہ استعمال کروائی۔ حیرت انگیز طور پر ان 11 مادہ چوہوں میں سے 37 فیصد کو رسولیاں بن گئیں جن میں سے کچھ تو بہت بڑی تھیں، اس کے بعد ایک اور ڈاکٹر مسٹرسوفریٹی نے 8 سال پر محیط بڑا تجربہ کیا جس میں 1800 چوہوں کو شامل کیا۔ یہ تجربہ 2005ء میں مکمل ہوا۔ اس کے نتائج نے بھی خاص طور پر مادہ چوہوں میں کینسر اور رسولیوں کے ہو جانے کا انکشاف کیا اور یہ سب اسپارٹیم کی وجہ قرار دی گئی۔

اسپارٹیم کی ان تباہ کاریوں کے ذکر کے بعد غذائی مصنوعات میں 10 مزید اشیاء ہمیں خاص طور پر نوٹ کرنی چاہئیں۔ یہ کیمیکل مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- سوڈیم نائٹریٹ Sodium Nitrate
- 2- بی ایچ اے اور بی ایچ ٹی BHA & BHT
- 3- پروپائل گلیکلیٹ Propyl Gallate
- 4- مونو سوڈیم گلوٹامیٹ Mono Sodium Glutamate (MSG)
- 5- ٹرانس فٹس Trans Fats
- 6- ایس سلفیم کے Ace Sulfame-K
- 7- فوڈ کولرز Food Colouring Blue 1,2, Red 3, Green 3, Yellow 6
- 8- اولیوسٹرا Olestra
- 9- پوٹاشیم برومیٹ Potassium Bromate
- 10- سفید شکر White Sugar

کافیین (Caffeine)

ایسے مشروبات جن میں کافیین شامل ہوتی ہے، ان کے استعمال سے انسانی جسم میں بے خوابی، جھٹکے لگنا، بلند فشار خون، دھڑکن کی بے ترتیبی، کولیسٹرول کا بڑھنا، حیاتین کی کمی اور پیدائشی نقصان جیسی خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

ٹیپ واٹر (Tap Water)

نکل کا غیر فلٹر شدہ پانی ان مشروبات کا سب سے بڑا جز ہوتا ہے جو پہلے سے ہی اپنے اندر کئی ضرر رساں اجزاء مثلاً کلورین، سیسہ، کیڈمیم اور دیگر نامیاتی آلودگیاں لئے ہوئے ہوتا ہے۔

ایلو مینیم ایک خطرناک زہر

ایلو مینیم جو دراصل ایک دھات ہے، اگر زیادہ مقدار میں ہمارے جسم میں داخل ہو جائے تو انسانی دماغ اور ہڈیوں کے نظام (Skeleton) میں نہایت مضر تبدیلیاں پیدا کر دیتی ہے۔ یہ وہی دھات ہے جسے عرف عام میں سلور کہتے ہیں اور اس کے برتنوں کا استعمال کئی سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے منع فرما دیا تھا۔

ایلو مینیم کن ذرائع سے ہمارے جسم میں

جاسکتا ہے

ایلو مینیم کھانے پینے کی مصنوعات مثلاً بیکنگ پاؤڈر، کھانے کے کلرز، ایلو مینیم کین میں محفوظ کئے گئے مشروبات، ایلو مینیم کے کاغذ میں محفوظ کی گئی اشیاء مثلاً بازاری جوس کے ڈبے، ایلو مینیم کے برتنوں میں کھانا پکانے کے علاوہ میڈیکل ادویات، دانت سفید کرنے والی ٹوتھ پیسٹ، باڈی سپرے، کاسمیٹکس، لوشن، کریم اور شیمپوز وغیرہ کے ذریعے ہمارے جسم میں داخل ہوتا رہتا ہے اور خون میں شامل ہو کر ہمارے جسم کے اہم اعضاء کو نہایت خطرناک نقصانات پہنچاتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ تمام اشیاء ہم روزمرہ زندگی میں بڑی مقدار میں اور عام استعمال کر رہے ہیں۔ مثلاً ہم بعض اوقات گھر میں بازاری سے خریدی گئی ایسی کچھ استعمال کرتے ہیں جو شیشے کی بوتل کی بجائے ایلو مینیم فول یا سائے میں دستیاب ہوتی ہے، ہمیں اس کا استعمال بھی ترک کرنا چاہئے۔

ایلو مینیم سے پیدا ہونے والی علامات

توجہ مرکوز نہ کر سکتا، ڈپریشن، تھکاوٹ، نفاہت، افسردگی، عضلات کی کمزوری، نظام تنفس کے عوارض، معدہ اور آنتوں کے نظام کی خرابیاں، تھائرائیڈ غدود کی بیماریاں، دل کی دھڑکن کا زیادہ محسوس ہونا، ٹھنڈے یا گرم موسم، روشنی، اندھے، شور، خوشبو اور حرکت سے غیر معمولی حساسیت کے علاوہ دماغ کی نہایت اہم بیماری الیزائمرز (Alzheimers) جیسی علامات ایلو مینیم کے جسم میں خطرناک حد تک سرایت کر جانے کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔

ایلو مینیم سے بچاؤ

یہ زیادہ مشکل نہیں ہے بلکہ ہمیں صرف یہ کرنا ہے ہمیں چاہئے کہ مصنوعی اشیاء، ادویات اور ڈرینگ ٹیبیل وغیرہ پر استعمال ہونے والی مصنوعات کے لیبل ضرور پڑھ لیں کہ ان میں کہیں ایلو مینیم تو نہیں اس کے علاوہ ہمیں پیپر، بیکری کی مصنوعات کا استعمال کم سے کم

کرنا چاہئے۔ کھانا گرم رکھنے کے لئے الیومینیم کاغذ کا استعمال ترک کرنا چاہئے اور الیومینیم کے برتنوں میں کھانا کھانے سے احتراز کرنا چاہئے۔

ایک بیماری "اخبار" میں

اخبار اپنے اندر خبروں کے علاوہ ایک نہایت خطرناک زہر بھی لئے ہوئے ہے جس کو انگریزی میں Lead اور اردو میں سیسہ کہتے ہیں۔ یہ سانس کے ذریعے یا جلد سے جذب ہو کر ہمارے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ خون میں جذب ہونے کے بعد اس کا کچھ حصہ تو گردوں کے ذریعے فلٹر ہو کر ہمارے جسم سے خارج ہو جاتا ہے جبکہ زیادہ تر حصہ دماغ، جگر، گردوں اور ہڈیوں میں جمع ہو کر انہیں نقصان پہنچاتا ہے۔ ہم 80 فیصد تا 90 فیصد لیڈ گاڑیوں کے دھوئیں کے ذریعے اپنے سانس کے ساتھ اندر لے جاتے ہیں اور خاص طور پر شہروں میں رہنے والے افراد اس خطرناک زہر کا شکار ہو رہے ہیں۔ سیسے کا دوسرا اہم ذریعہ جس سے عوام الناس بہت حد تک بے خبر ہیں، اخبار کے کاغذ میں سیاہی کا استعمال ہے۔ ہمارے ہاں اخبار کے کاغذ میں روٹی پلینٹا اور کھانے پینے کی دوسری اشیاء استعمال کرنا عام ہے۔ بے خبری میں اس طرح ہم سیسے کی کچھ مقدار غیر محسوس طور پر اپنے اندر لے جا رہے ہوتے ہیں جو آہستہ آہستہ جسم میں جمع ہو کر ہمیں نقصان پہنچاتا ہے۔

سیسے کے نقصانات

اور علامات

یہ خاص طور پر دماغ اور اعصابی نظام کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ گردے اور دل کی بیماریاں، خون کی کمی اور جنسی اعضا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ دیگر علامات میں تلی، پیٹ درد، سینے کی درد، بے خوابی، تھکاوٹ، سردی، منہ میں دھات کا ذائقہ آنا، بھوک کم لگنا، تھکاوٹ، اسہال اور وزن کم ہونا ہیں۔ بعض اوقات سیسے کی وجہ سے مسوڑھوں پر ایک نیلی لکیر ظاہر ہو جاتی ہے۔

یہاں ایک قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچے بڑوں کی نسبت 6 سے 8 گنا زیادہ سیسہ جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر بچوں میں کیلشیم اور فولاد کی کمی ہو تو یہ مقدار اور بڑھ جاتی ہے اور بچوں کو ہونے والا نقصان بھی زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ان کا دماغ اور اعصابی نظام ابھی نشوونما کے مدارج طے کر رہا ہوتا ہے۔ لہذا بچوں کو اس خطرناک زہر سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہئے۔ بہت سے Child Advocacy اور Researchers Groups نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ اگر بچپن میں بچوں کے جسم میں سیسہ نسبتاً زیادہ مقدار میں داخل ہو جائے تو ان میں کلدہنی بہت زیادہ حد تک بڑھ جاتی ہے۔

ایک نیا "برقی مقناطیسی" نشہ

A New "Electromagnetic" Drug

ایک نہایت سنسنی خیز حقیقت یہ ہے کہ سیل فون کا استعمال کرنے والے افراد میں دماغ کی رسولی کے امکانات 240 فیصد بڑھ جاتے ہیں۔ سیل فون سے ہونے والے کچھ عوارض میں یاد رکھیں کہ یہ سردرد اور تھکاوٹ سے لے کر ایلزائمرز (Alzheimers Disease) اور Parkinsons Disease اور دماغ کے ٹیومر تک کا باعث بن سکتا ہے۔ دیگر علامات میں بھول جانے کا مرض، بے خوابی، توجہ مرکوز نہ کر سکتا اور دیگر ذہنی علامات ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی خطرناک شعاعیں خون کے خلیات کے علاوہ اس اعصابی خلیات کے علاوہ ہمارے DNA تک کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ لہذا اس کا استعمال ہمیں کم سے کم وقت کے لئے ہی کرنا چاہئے اور خاص طور پر بچوں کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے کیونکہ ان کو اس کی شعاعیں نقصان بھی زیادہ پہنچاتی ہیں۔ مختلف سائنسدانوں نے چوبیسوں کے دماغ پر تجربات کر کے سیل فون سے ہونے والے نقصانات کو ثابت کیا ہے۔ مثلاً ان کے دماغ کی شریانوں سے پروٹین کارسنا اور دماغ کے کچھ حصوں کا سکڑ جانا تجربات سے ثابت ہے۔

اس سے بچاؤ کے لئے موبائل فون کا استعمال محدود کر دینا چاہئے۔ کھلی جگہ پر اس کا استعمال نسبتاً کم نقصان دہ ہے۔ علاوہ ازیں کال Attend کرنے کے لئے Bluetooth Device یا فون کی بجائے Handsfree نسبتاً بہتر انتخاب ہے۔

جس طرح محب عدسہ سورج کی شعاعوں کو ایک نکتے پر مرکوز کر کے کاغذ کو جلا دیتا ہے اسی طرح الیکٹرو میگنیٹک شعاعیں بھی ہمارے ماحول کا حصہ بن چکی ہیں۔ جیسے سورج کی شعاعیں۔ موبائل فون کا انہینا محب عدسے کی طرح کام کرتا ہے اور کاغذ کی جگہ ہمارے جسم اور دماغ کے خلیات کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ ہمارے جسم کے دوسرے خلیات اور نشوونما کے برعکس دماغ کے پیغام رساں خلیات دوبارہ نہیں بنتے اور ان کو پہنچنے والا نقصان ناقابل تلافی ہوتا ہے۔

اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے کہ آپ کے لئے کیا زیادہ اہم ہے؟ آپ کا سیل فون یا آپ کا دماغ؟

بھوت پریت کی

سائنسی حقیقت

دیہاتی ماحول میں اور بعض اوقات شہروں میں نہایت پرانے مکانوں میں بعض لوگ جن بھوت نظر آنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض گھروں سے لوگوں کو عجیب و غریب آوازیں آتی ہیں یا شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ خوف آتا ہے یا بعض اوقات تمام گھر والوں

کی پراسرار موت واقع ہو جاتی ہے۔ معاشرے میں ایسے گھروں کو آسیب زدہ کہہ کر بھوت بگلہ کے نام سے موسوم کر دیا جاتا ہے۔ جدید سائنس نے آج ثابت کر دیا ہے کہ یہ دراصل ایک غلط فہمی ہے بلکہ یہ تمام پراسرار علامات ایک زہریلی گیس کاربن مونو آکسائیڈ کے جسم میں داخل ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور بہت زیادہ مقدار میں اس گیس کا جسم میں جانا موت پر بھی منتج ہو سکتا ہے۔ اس کی دیگر ابتدائی علامات میں بے چینی، افسردگی، یادداشت کی کمزوری، جذباتی مسائل اور پراسرار اشیاء کا نظر آنا یا عجیب و غریب آوازوں کا سنائی دینا ہے جسے عام طور پر ان پڑھ معاشرے میں جن بھوت کے نام سے موسوم کر دیا جاتا ہے۔

ان کی اہم وجوہات خصوصاً دیہاتوں میں سونے والے کمرے کے اندر کھانا وغیرہ پکانا ہے۔ لکڑیوں کے جلنے سے دھواں اور روشندان نہ ہونے کی وجہ سے کمروں کے اندر رہی رہ جاتا ہے اور یہ زہریلی گیس جسم میں شامل ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ہیٹرز، لکڑی کے چولہوں، موٹر گاڑیوں کے دھوئیں، جزیٹ وغیرہ سے نکلنے والے دھوئیں کو بند جگہوں سے نکلنے کی جگہ نہ ملے تو ان سے پیدا ہونے والی گیس مندرجہ بالا پراسرار علامات پیدا کر سکتی ہے۔

دیہی ماحول میں یہ بات نہایت عام ہے کہ شام یا رات کے وقت درختوں کے زیادہ قریب جانے سے جن چڑھ جاتا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ شام کے بعد درختوں سے آکسیجن (O2) کی بجائے کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO2) گیس کا اخراج ہوتا ہے۔ جب یہ CO2 گیس زیادہ مقدار میں ہمارے خون میں شامل ہو جاتی ہے تو ایسی علامات کا موجب بن جاتی ہے جسے لوگ جن چڑھ جانے سے تشبیہ دیتے ہیں۔

2005ء میں شائع ہونے والی ایک دلچسپ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک 23 سالہ لڑکی جو کہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی تھی اور تیز تیز سانس لیتے ہوئے "بھوت" کا ذکر رہی تھی جو کہ اس نے نہاتے ہوئے دیکھا۔ جب تحقیق کی گئی تو علم ہوا کہ کچھ عرصہ پہلے ان کے گھر بالکل نیا وائر ہیٹنگ لگایا گیا تھا اور اس کی فننگ مناسب نہ ہو سکی تھی۔ جب اس لڑکی نے شاور لینے کے لئے تمام بیرونی کھڑکیاں اور دروازے بند کئے تو پورا گھر کاربن مونو آکسائیڈ سے بھر گیا۔ جس کی وجہ سے اسے یہ مصنوعی بھوت نظر آیا۔

تھکاوٹ سے بچنے کے

چند سنہری اصول

- 1- سب سے پہلی، بنیادی اور اہم بات یہ ہے کہ ہمیں ناشتہ ضرور کرنا چاہئے خواہ ہمیں بھوک نہ بھی لگی ہو۔
- 2- ہمیں ہر تین سے چار گھنٹے بعد تھوڑی تھوڑی مقدار میں کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا چاہئے۔ خاص طور پر پھلوں کا استعمال اپنی زندگی میں یقینی بنانا چاہئے۔
- 3- ہمیں زیادہ فابھر کا استعمال کرنا چاہئے یعنی

ریشے والی اشیاء مثلاً پھل سبزیاں، بند گوبھی، سلا اور مکئی وغیرہ کا استعمال بکثرت کرنا چاہئے۔

4- ہمیں Omega-3 کا استعمال کرنا چاہئے جو ہمارے دماغ کو توانائی اور ایندھن مہیا کرتے ہیں۔ یہ مرکبات بعض اقسام کی مچھلیوں، انڈے، اخروٹ اور کینولا کے تیل میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ ہمارے دماغ کے خلیات کو صحت مند رکھتے ہیں اور ہم ذہنی طور پر اپنے آپ کو چست محسوس کرتے ہیں۔

5- ہمیں پانی کا استعمال بکثرت کرنا چاہئے۔ اس کے تو بیشار فائدہ ہیں۔ لیکن تھکاوٹ سے بچنے کے لئے خاص طور پر پانی کا بکثرت استعمال ضروری ہے اسی طرح ہمیں ایسے پھل استعمال کرنے چاہئیں جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً تربوز، کیو، مالنا اور گریپ فروٹ وغیرہ۔

6- دوپہر کے بعد یاریات کو کافی یا کھین کے دیگر مشروبات سے پرہیز کریں۔ اگر چہ صبح کے وقت تھوڑی مقدار میں کافی استعمال کرنے سے ہم اگلے کچھ گھنٹوں کے لئے چست اور توانا ہو جاتے ہیں تاہم زیادہ مقدار میں شام یا رات کو اس کا استعمال ہماری نیند کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔

7- جہاں جسمانی تھکاوٹ ہماری صحت پر برا اثر ڈالتی ہے وہاں ذہنی دباؤ ہماری صحت کا دشمن ہے۔ مثلاً اداسی، پریشانی، بوریت، غصہ بھی ہمارے جسم پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے۔ مشکلات اور تکلیفیں ہماری زندگی کا حصہ ہیں لیکن اگر ہمارا رد عمل دانشمندانہ ہو تو ہم ان کیفیات کا بہتر طریق سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ مثلاً منہ پر پانی کے چھینٹے مارنا یا شاور لینا ہماری طبیعت کو شگفتگی اور تازگی بخشتا ہے۔ اسے Water Therapy بھی کہتے ہیں۔

8- ہمیں صاف ستھرا لباس پہننا چاہئے اور اپنا حلیہ درست رکھنا چاہئے کیونکہ یہ بیرونی عوامل ہماری اندرونی کیفیات پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔

9- اپنی منہنی کیفیات مثلاً خوف، پریشانی، افسردگی اور ذہنی تناؤ وغیرہ کو اپنے اندر نہ رکھیں بلکہ کسی سے بات چیت کر کے اپنا بوجھ ہلکا کر لیں۔ ایسا کرنے سے آپ کی روح اور جسم دونوں ہلکے پھلکے ہو جائیں گے۔ اکیلے پن کی عادت سے بچیں اور دوستوں کے ساتھ اپنے خیالات Share کریں۔

10- معاف کرنے اور دوستی کرنے کی عادت اپنائیں۔ حسد، بغض اور کینہ کو اپنے اندر دبا کر رکھنا نہ صرف ہماری حرکت قلب اور بلڈ پریشر میں اضافے کا موجب بنتا ہے بلکہ ہمارے مدافعتی نظام پر بھی بڑا برا اثر ڈالتا ہے لہذا انتقام اور غصے کی آگ کو معافی اور دوستی کے پانی سے ٹھنڈا کرنے کی عادت اپنائیں۔

11- جب آپ دباؤ یا تناؤ میں ہوں تو گھر سے گھر لے لے سانس لیں۔ اس طرح آپ کے دماغ اور جسم کو زیادہ آکسیجن مہیا ہوگی اور آپ شگفتگی اور تازگی محسوس کریں گے۔

(باقی صفحہ 3 پر)

دنیا کی 10 بلند ترین عمارتیں

دوسرا انٹرنیشنل فنانس سنٹر

ہانگ کانگ، چین

یہ ہانگ کانگ کی بلند ترین عمارت کہلاتی ہے۔
415 میٹر (1,362 فٹ) لمبی اس عمارت کے
88 فلورز ہیں اور اسے دنیا کی چھٹی بڑی بلڈنگ کا درجہ
حاصل ہے۔

سیٹک پلازہ کنگز و، چین

اس پلازہ کی اونچائی 391 میٹر یعنی 1,283
فٹ ہے۔ اسے 1998ء میں تعمیر کیا گیا۔ اس میں
80 منزلیں ہیں۔ جہاں پر ہائش کے لئے اپارٹمنٹس
بھی موجود ہیں۔

شنگ ہنگ اسکوائر

شینز ہن، چین

384 میٹر (1,260 فٹ) لمبی اس عمارت
میں 69 فلورز ہیں۔ یہاں پر گھر اور آفس کی سہولیات
ہیں۔ 1996ء میں تعمیر ہونے والی اس بلڈنگ کو چین
کی چوتھی بڑی عمارت ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ

نیویارک

مشہور ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ نیویارک میں واقع
ہے جسے ایک سال سے بھی کم عرصے میں مکمل کیا گیا۔
یہ عمارت 381 میٹر (1,250 فٹ) اونچی ہے اور
اس میں 102 فلورز ہیں۔ یہ عمارت 1931ء میں
بنی۔

سنٹرل پلازہ ہانگ کانگ، چین

سنٹرل پلازہ کو دنیا کی دسویں بڑی بلڈنگ کہا جاتا
ہے۔ 374 میٹر (1,227 فٹ) لمبی اس بلڈنگ
میں 78 فلورز ہیں اور یہ بزنس سنٹر ہے۔ یہ پلازہ
1992ء میں بنایا گیا۔

(روزنامہ آج کل 22 جون 2008ء)

برج دبئی

یہ عمارت اگرچہ ابھی زیر تعمیر ہے تاہم اس کے
بیناروں کی اونچائی 604.9 میٹر یعنی (1984.9
فٹ) تک پہنچ چکی ہے۔ فروری 2008ء تک اس کی
159 منزلیں مکمل ہو چکی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ مکمل
ہونے کے بعد اس عمارت کی بلندی 2,296 فٹ ہو
جائے گی۔

تائی پائی 101 تائیوان

تائی پائی ٹاورز کی ایک سواکھ منزلیں ہیں۔ اس
کی اونچائی 508 میٹر (1,667 فٹ) ہے۔ سرکاری
سطح پر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ حال ہی دنیا کی بلند ترین
عمارت ہے۔ تائیوان کی سٹاک ایکسچینج اسی بلڈنگ میں
واقع ہے۔

پیسٹرس ٹون ٹاور

کوالا لمپور، ملائیشیا

452 میٹر (1,483 فٹ) لمبی اس عمارت
کے 88 فلور ہیں۔ دنیا بھر میں اس عمارت کو بیک
وقت دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل ہے۔ یہ
بلڈنگ 1998ء میں مکمل ہوئی۔ اس بلڈنگ کی
خاصیت یہ بھی ہے کہ 41 اور 42 ویں منزل پر ایک
پل کی بدولت دونوں ٹاور آپس میں ملے ہوئے
ہیں۔

سیریز ٹاور شکاگو امریکہ

اسے دنیا کی چوتھی بڑی بلڈنگ کہا جاتا ہے۔
1974ء میں بننے والی اس بلڈنگ میں 108
منزلیں ہیں اور اس کی لمبائی 442 میٹر یعنی
1,451 فٹ ہے۔

جینانو بلڈنگ شنگھائی، چین

جینانو 421 میٹر (1,381 فٹ) کی بلندی
کے ساتھ دنیا کی پانچویں بڑی عمارت ہے۔ اسے
1999ء میں تعمیر کیا گیا۔

نشہ آور ادویہ کا استعمال روکنا ضروری ہے

دنیا کے 20 کروڑ سے زیادہ افراد کسی نہ کسی قسم کی
غیر قانونی نشہ آور دوا استعمال کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ
کے نشہ آور ادویہ اور جرائم کے دفتر کے مطابق ان میں
سب سے زیادہ استعمال ہونے والی نشہ آور نشے
بھنگ ہے اس کے بعد ایمفیٹے مینز
"Amphetamines" کو کین اور ایفون سے تیار
ہونے والی دوائیں مثلاً ہیروئن وغیرہ زیادہ استعمال کی
جاتی ہیں۔

یہاں ایمفیٹے مینز کے بارے میں کچھ بتانا مناسب
ہوگا۔ یہ ایک نہایت تیزی سے اڑنے والا Colatib
سیال ہوتا ہے۔ جسے بندناک کھولنے کے لئے خاص طور
پر بیک شدہ انہیلر کے ذریعے سے سونگھا جاتا ہے۔ یہ
مرکزی اعصابی نظام کو تحریک دینے والی نہایت تیز دوا
ہے۔ اسے ذہنی پستی یا اضمحلت (ڈپریشن) کے علاج
کے لئے تجویز کیا جاتا ہے۔ اسے شام کے وقت استعمال
نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ مرکزی اعصابی نظام کو تحریک ملنے کی
وجہ سے نیند اڑ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے بلڈ پریشر بھی
بہت کم ہو جاتا ہے۔

ان دواؤں کی مضرت کا اندازہ لگانے کے لئے
عالمی ادارہ صحت نے 2000ء میں دنیا کے کئی ماہرین پر
مشتمل ایک کمیٹی قائم کی تھی۔ ان ماہرین کی آرا پر مشتمل
ایک جامع رپورٹ شائع ہو گئی ہے کہ غیر قانونی نشہ آور
ادویہ کا استعمال خواتین کے مقابلے میں مردوں میں زیادہ
ہے۔ ان ادویہ کا استعمال تباہ کن اور شراب نوشی سے بھی
زیادہ ہو رہا ہے اور بڑی عمر والوں کے مقابلے میں
نوجوان انہیں زیادہ استعمال کر رہے ہیں رپورٹ کے
مطابق 1998ء اور 2001ء کے عرصے میں دنیا کی کل
آبادی کے 2.5 فیصد اور 15 سال اور اس سے زیادہ
عمر کے 3.5 فیصد افراد نے یہ دوائیں استعمال کیں۔

نشہ آور ادویہ کی عادت دائمی ہوتی ہے جس کے نتیجے
میں انہیں مستقل طور پر استعمال کرنے والے مختلف قسم کی
جسمانی اور ذہنی کیفیات اور نکالیف کے شکار ہو جاتے
ہیں۔ ایک ماہر کے مطابق ”ہم نہیں جانتے کہ یہ دوائیں
اور ان کے امراض کس حد تک قابل علاج ہیں“ دماغ کو
ان کی وجہ سے کس حد تک نقصان پہنچتا ہے اور اس میں کتنی
منفی قسم کی تبدیلیاں واضح ہوتی ہیں۔ لیکن یہ ضرور علم میں
ہے کہ کئی موثر اقدامات کے ذریعے ان نشوں سے نجات
اور صحت یابی ممکن ہے۔

یہ اپنی نوعیت کی پہلی رپورٹ ہے جس میں اعصابی علم
(نیوروسائنس) کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کے
تذکرے کے ساتھ یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ نشہ آور
ادویہ کی عادت اور ان کا استعمال دوسرے اعصابی یا نفسیاتی
امراض ہی کی طرح پریشان کن اور نقصان دہ ہوتا ہے۔
یہ کئی حیاتیاتی جینیاتی، یعنی موروثی اثرات کا نتیجہ
ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نفسیاتی، اور ماحولیاتی عوامل بھی
اس کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ بات عرصہ سے علم میں ہے کہ
دماغ میں مختلف قسم کے درجنوں اور کیمیائی پیغام رساں یا
نیوروٹرانسمیٹر ہوتے ہیں۔ اس رپورٹ میں یہ بات بتائی
گئی ہے کہ نفسیاتی تحریک دینے والی اشیاء کس طرح دماغ
کے اندر قدرتی طور پر بننے والے نیوروٹرانسمیٹر ہی کی
طرح دماغ کے معمول کے کام میں خلل یا رکاوٹ پیدا
کرتی ہیں۔ یہ اشیاء نیوروٹرانسمیٹر کے جمع ہونے ان
کے اخراج اور انہیں الگ کرنے کے عمل میں مداخلت
کر کے دماغ کے معمول کے کام اور کارکردگی کو سخت متاثر
کرتی ہیں۔

(ماخوذ ماہنامہ ”مرحبا صحت“ جولائی 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسئلہ نمبر 90700 میں امتیازی

بنت امتیاز احمد کابلون قوم جٹ پیش طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدائیش کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی۔ 185000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتیازی۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کابلون والدہ موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسئلہ نمبر 90701 میں امتیاز احمد روف

ولد چوہدری عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 33000/- C\$ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد روف۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد

مسئلہ نمبر 90702 میں سیف اللہ خجرا

ولد محمد اکرم قوم خجرا پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع کینڈیا مالیتی۔ 355000/- C\$ کا 1/2 حصہ پینک کافرض۔ 265000/- C\$ اس وقت مجھے مبلغ۔ 3200/- C\$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ سیف اللہ خجرا۔ گواہ شد نمبر 1 Imran Mangla
گواہ شد نمبر 2 سید مشر احمد
مسئلہ نمبر 90703 میں فوزیہ منگلا

زوجہ سیف اللہ خجرا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور۔ 3500/- C\$ (2) حق مہر بزمہ خاوند۔ 10000/- C\$ اس وقت مجھے مبلغ۔ 200/- C\$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 عمران منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ خجرا

مسئلہ نمبر 90704 میں Amtul Ala Khan

بنت Abdul Basit Khan قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 50/- C\$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Ala Khan۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط خان

مسئلہ نمبر 90705 میں شہباز احمد خان

ولد شہباز احمد خان قوم خان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینڈیا مالیتی۔ 340000/- C\$ پینک قرض۔ 256000/- C\$ اس وقت مجھے مبلغ۔ 3400/- C\$ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ خجرا۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد

مسئلہ نمبر 90706 میں یاسمین اختر بٹ

زوجہ حفیظ احمد بٹ قوم جٹ مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور یوزن 8 تولے مالیتی۔ 860/- پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ۔ 800/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 100/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ظفر

مسئلہ نمبر 90707 میں

Hameeda Kwaning بنت Akwasi Aquah قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 78 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1/1 ایکڑ Cocoa فارم مالیتی۔ 240.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 20/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hameeda Kwaning۔ گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob2 گواہ شد نمبر 2

مسئلہ نمبر 90708 میں

Fatema Abubakr بنت Kwabena Kwaning قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1/1 ایکڑ Cocoa From مالیتی۔ 240.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 30.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatema Abubakr۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئلہ نمبر 90709 میں

Haron Anokye Asamoah ولد Yaw Anokye قوم..... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی۔ 4500.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 70.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haroon Anokye Asamoah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئلہ نمبر 90710 میں Amina Damiel

ولد Daniel Kwame قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال

بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1/1 ایکڑ Cocoa From مالیتی۔ 120.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 10.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Damiel۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئلہ نمبر 90711 میں Munirat Idrees

بنت Opanin Ismaeel Addoh قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1/1 ایکڑ Cocoa From مالیتی۔ 120.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 50.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munirat Idrees۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئلہ نمبر 90712 میں Habiba Luqman

زوجہ Luqman Ahmed قوم..... پیشہ Akan عمر ٹریڈنگ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی۔ 8000.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 10.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسئلہ نمبر 90713 میں Hawa Tawiah

بنت Ibrahim Duah قوم..... پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1/1 ایکڑ Cocoa From مالیتی۔ 6000.00/- C\$ غائبین کرنسی (2) عدو سنو مالیتی۔ 10000.00/- C\$ غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 100.00/- C\$ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مبلغ-30.00/ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Jabir Kassim۔ گواہ شہد نمبر 1 Ayisha Jabir۔ گواہ شہد نمبر 2 Ibrahim Iddiris

مسئل نمبر 90728 میں

Sakina Mohammad

زوجہ محمد اکاتی Muhammad Akati قوم پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-15.00/ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Sakina Mohammad۔ گواہ شہد نمبر 1 Siita۔ گواہ شہد نمبر 2 Sawuda Yahya

مسئل نمبر 90729 میں

Alimata Yakubu

زوجہ Yakubu قوم پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-9/ غائبین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Alimata Yakubu۔ گواہ شہد نمبر 1 Rahamatah۔ گواہ شہد نمبر 2 Mubarikata

مسئل نمبر 90730 میں

Ahmad Mukhlis Firdaus

ولد Mansur قوم پیشہ مبلغ عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- RP1637000/ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ahmad Mukhlis Firdaus۔ گواہ شہد نمبر 1 Rubianto۔ گواہ شہد نمبر 2 Ma'sum Ahmad

مسئل نمبر 90731 میں

Mrs Entang Nurhayati

زوجہ Mhd Ibrahim قوم پیشہ فارمنگ عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-04-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 625 مربع فٹ مالیتی -/RP2500000 (2) حق مہر بصورت زیور یوزن 4 گرام مالیتی - /R P 5 0 0 0 0 0 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت برنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Mrs Entang Nurhayati۔ گواہ شہد نمبر 1 Usahanta Gingting S1۔ گواہ شہد نمبر 2 Muhammad Ibrahim

مسئل نمبر 90732 میں شازیہ پروین

زوجہ اختر حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن شرق وسط بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور یوزن 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /Dr10/ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- شازیہ پروین۔ گواہ شہد نمبر 1 عرفان محمود ملک۔ گواہ شہد نمبر 2 محمد جمیل

مسئل نمبر 90733 میں Arben Nikqi

ولد Ujka Nikqi قوم پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /1000/ پورہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Arben Nikqi۔ گواہ شہد نمبر 1 Mustafa۔ گواہ شہد نمبر 2 Ljaic۔ گواہ شہد نمبر 2 Mustafa۔ گواہ شہد نمبر 2 چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 1597

مسئل نمبر 90734 میں تنویر اختر

زوجہ ملک سحر محمد قوم وک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاندان -/25000 روپے (2) طلائی زیور یوزن 80 گرام مالیتی -/1000/ پورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ- /100/ پورہ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- تنویر اختر۔ گواہ شہد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 37048۔ گواہ شہد نمبر 2 عظیم احمد۔ گواہ شہد نمبر 3 90735 میں مسرت پروین طور

زوجہ میرا محطو قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور یوزن 9 تولے مالیتی -/1500/ پورہ (2) حق مہر بزمہ خاندان -/25000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /80/ پورہ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- مسرت پروین۔ گواہ شہد نمبر 1 رانا صوفی اعجاز۔ گواہ شہد نمبر 2 منیر احمد طور

مسئل نمبر 90736 میں مظفر احمد

ولد روشن دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /1000/ پورہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- مظفر احمد۔ گواہ شہد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو۔ گواہ شہد نمبر 2 عظیم احمد

مسئل نمبر 90737 میں ذوالکفل احمد باجوہ

ولد عبدالحمید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400/ پورہ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جابل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- ذوالکفل احمد باجوہ۔ گواہ شہد نمبر 1 شیخ نعیم اللہ۔ گواہ شہد نمبر 2 عبدالحمید باجوہ

مسئل نمبر 90738 میں فاطمہ چراغ

زوجہ چراغ دین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت 1950ء ساکن جرمنی بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-05-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک زرعی اراضی مالیتی -/300000/ روپے (2) طلائی زیور یوزن 1 تولہ مالیتی -/14000/ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ- /250/ پورہ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- فاطمہ چراغ۔ گواہ شہد نمبر 1 طارق لطیف ارشد بھٹی۔ گواہ شہد نمبر 2 محمد الیاس

مسئل نمبر 90739 میں عبدالعلیم فاروقی

ولد عبدالرشید فاروقی قوم پیشہ برنس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی -/CS200000/ اس وقت مجھے مبلغ- /CS2000/ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- عبدالعلیم فاروقی۔ گواہ شہد نمبر 1 Akhtar N.Ahmad۔ گواہ شہد نمبر 2 عبدالرشید فاروقی

مسئل نمبر 90740 میں منورا احمد صدیقی

ولد نعمت اللہ صدیقی قوم صدیقی پیشہ برنس عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/90000.00/ اس وقت مجھے مبلغ- /\$250/ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- منورا احمد صدیقی۔ گواہ شہد نمبر 1 سید فضل احمد۔ گواہ شہد نمبر 2 امتیاز احمد راجپوتی

مسئل نمبر 90741 میں سعدیہ بشری احمد

زوجہ نعیم احمد قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12194\$ (2) حق مہر بزمہ خاندان -/15000\$ اس وقت مجھے مبلغ- /\$150/ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- سعدیہ بشری احمد۔ گواہ شہد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شہد نمبر 2 نعیم احمد

مسئل نمبر 90742 میں محمد شوکت شوقین

ولد عبدالقیوم قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق وسط بنگائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) عدد مکان واقع ریلوے (2) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے گیارہ کنال 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ- /KDr160/ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ لیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- محمد شوکت شوقین۔ گواہ شہد نمبر 1 عامر محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

﴿مکرم ہنر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ بیت القیام اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔﴾
خاکسار کی بیٹی عزیزہ لہنی سون باجوہ نے امتحان کیمرج یونیورسٹی کے اے لیول کے امتحان میں بفضل اللہ تعالیٰ Straight As حاصل کئے ہیں۔ جن میں عزیزہ کے دو اے سٹارز ہیں۔ یہ امتحان عزیزہ نے سلامت اکیڈمی گلرز برانچ لاہور سے دیا تھا اور اپنے سکول کی سالانہ تقریب تقسیم اسناد میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم یہ اعزاز عزیزہ کیلئے مبارک فرمائے اور مستقبل میں پیش از پیش کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ولادت

﴿مکرم احسان علی صاحب سندھی معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔﴾
خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 26 اکتوبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام سدرۃ المنتہیٰ تجویز ہوا ہے بیٹی مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم آرائیں ٹیل ماسٹر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس بیٹی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے خاندان اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک و خیر و برکت کا باعث اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

﴿مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾
مورخہ 21 نومبر 2008ء کو خاکسار کے والد محترم محمد حسین شاہ صاحب مربی سلسلہ کے دل کا بانی پاس آپریشن محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ظاہر ہارٹ اسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیابی سے ہوا ہے۔ احباب جماعت سے آئندہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور صحت کاملہ اور خدمت دین والی زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

﴿مکرم راجہ عبدالوہاب صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾
میری اہلیہ محترمہ عزیزہ وہاب صاحبہ کی آنکھ کا سفید موتیا کا آپریشن لاہور میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و جلد عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

﴿مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کوسال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 10 اکتوبر 2008ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ آپ سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ”اجلاس یوم تحریک جدید“ کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 10 اکتوبر 2008ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ”اجلاس یوم تحریک جدید“ کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(دیکل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سانحہ ارتحال

﴿مکرم محمد عبدالودود صاحب ایڈووکیٹ ملتان تحریر کرتے ہیں۔﴾
خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر محمد عبدالقادر بھٹی صاحب ولد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مورخہ 10 نومبر 2008ء کو قبضائے الہی ملتان میں انتقال کر گئے مرحوم کی عمر 71 سال تھی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت السلام ملتان میں ادا کی گئی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر بیت مبارک میں بعد نماز فجر مورخہ 11 نومبر 2008ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں قہر تیار ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مورخہ 18 نومبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نماز جنازہ غائب لندن میں پڑھائی۔ آپ ریٹائرڈ وینزوی ڈاکٹر تھے اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ کے برادر اصغر اور مکرم عبدالرشید صاحب لندن کے جزواں بھائی اور حضرت حافظ نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کیے از تین سو تیرہ کے نواسے تھے۔ مرحوم نہایت مخلص اور نیک شخصیت کے مالک تھے مرحوم کے سوگواران میں 4 بیٹے خاکسار نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان، مکرم محمد عبدالقادر صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع ملتان، مکرم محمد عبدالصبور صاحب نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع ملتان، مکرم محمد عبدالحمید صاحب اور ایک دختر مکرمہ جویریہ انس صاحبہ کینیڈا چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

آمین

(بقیہ صفحہ 2)

اخبار Die Velt نے اپنی 7 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں برلن کے دفتر کی تعمیرات کے حوالہ سے بتایا کہ جب 8 اکتوبر تک عمارت کے کے استعمال کی اجازت دے دی جائے گی۔ اخبار نے لکھا کہ 16 اکتوبر کو باقاعدہ افتتاح ہے جس میں ایک ہزار مہمان متوقع ہیں اور 17 اکتوبر کو جماعت کے ممبران کی تکمیل ہونے پر خوشی منائیں گے۔ اخبار Bild Zeitung نے اپنی 12 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

جرمنی کی کثیر الاشاعت، مگر زرد صحافت سے تعلق رکھنے والی اخبار Bild Zeitung نے کے گنبد کی تصویر کے ساتھ افتتاح کے پروگرام کے بارے میں خبر شائع کی ہے۔ اس میں ذکر ہے کہ کا نام آنحضرت ﷺ کی پہلی زوجہ مطہرہ کے نام پر ”حدیجہ“ رکھا گیا ہے۔ خبر میں کے خلاف احتجاج اور دیگر کارروائیوں کا بھی مختصر ذکر کیا ہے۔ لیکن یہ بھی لکھا ہے کہ بعض گروپس نے کے حق میں بھی مظاہرہ کیا ہے۔ افتتاح کے دن دائیں بازو کی انتہا پسند پارٹی NPD نے بھی مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔

اخبار Der Tagesspiegel نے اپنی اشاعت 15 اکتوبر 2008ء میں لکھا۔

ایک اخباری اطلاع کے مطابق جرمنی کی کرپشن ڈیموکریٹک پارٹی CDU اب ان گروپس کا ساتھ دے گی جو کے حق میں مظاہرہ کریں گے۔ C D U بھی دیگر جمہوری پارٹیوں کی طرح Pankow کے لوگوں کی انجمن Wir Sind Pankow (ہم پاکو ہیں) کی حمایت کرے گی۔ یہ انجمن برلن کے اس علاقہ کے لوگوں نے بنائی ہے جہاں تعمیر کی گئی ہے۔ ان کا مانو ہے کہ Pankow کے شہری روادار اور کھلے دل کے لوگ ہیں۔

اخبار Berliner Morgen Post نے اپنی 15 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

..... کی تعمیر کی تاریخ ہنگامہ خیز ہے۔ لیکن اب اہتمام کے ساتھ کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ اس خبر میں دیگر تفصیل کے ساتھ کی تعمیر کے حوالہ سے دس تصاویر بھی شامل اشاعت ہیں اور کے سامنے کے حصہ کی خوبصورت تصویر۔

اسی اخبار نے اپنی 15 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں مزید لکھا۔

برلن کے وزیر داخلہ نے کہا کہ جرمنی میں زیادہ ہونی چاہئیں۔

برلن جو کہ جرمنی کا ایک صوبہ بھی ہے کے وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا کہ بناتے وقت شفاف طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ وہ تعمیر کا خرچہ کس طرح ادا کر رہے ہیں۔ اس طرح اعتبار بڑھے گا۔ جماعت احمدیہ کا یہ طریق ہے کہ انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ ان کی ممبران کے چندہ سے بنائی جاتی ہیں جو ایک

نواب آف کالا باغ

ملک امیر محمد خان

ملک امیر محمد خان جو نواب کالا باغ کے نام سے زیادہ معروف ہیں۔ مغربی پاکستان کے سابق گورنر تھے۔

وہ 20 جون 1910ء کو کالا باغ کے مقام پر پیدا ہوئے۔ انہوں نے پہلے لاہور اور پھر آکسفورڈ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

نواب کالا باغ کا شمار ملک کے بڑے بڑے جاگیرداروں میں ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنی زمینوں سے زیادہ سے زیادہ زرعی پیداوار بڑھانے کے سلسلے میں کاشتکاری کے جدید طریقوں اور آکسفورڈ کی تعلیم سے فائدہ اٹھایا۔

1951ء میں وہ صوبائی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ 1958ء کے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد جب ملک میں زرعی اصلاحات نافذ ہوئیں تو انہوں نے اپنی زرعی جائیداد میں سے بائیس ہزار ایکڑ سے زیادہ کی زمین زرعی کمیشن کے سپرد کر دی۔

9 دسمبر 1958ء کو وہ پاکستان انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیئر مین مقرر کئے گئے۔

اس حیثیت میں انہوں نے ملک کے اقتصادی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد کروایا۔ 11 جولائی 1959ء کو انہیں خوراک و زراعت کمیشن کا چیئر مین اور 12 مارچ 1960ء کو مغربی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا۔

نواب کالا باغ ملک امیر محمد خان اعلیٰ تنظیمی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ انہوں نے ہر کام نہایت ایمانداری اور جانفشانی سے انجام دیا۔

ستمبر 1966ء میں وہ مغربی پاکستان کی گورنری سے مستعفی ہو گئے۔ 26 نومبر 1967ء کو انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

اچھا اقدام ہے۔

اخبار Berliner Morgen Post نے اپنی 16 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

نو تعمیر کے لئے مبارک باد (Congratulation)

قرآن گمشدہ کناروں سے ہر ایک کو نظر آنے والی عمارتوں میں منتقل ہو رہا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ جرمنی کا باقاعدہ حصہ بن گئے ہیں۔

..... جرمنی میں جہاں کہیں بھی بنائیں ہم ان کو مبارکباد دے سکتے ہیں۔ لیکن ان کو شہری فرائض سے بری الذمہ نہیں کرنا چاہئے۔ کا دینی جوش دیکھ کر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ بھی مذہب کی طرف زیادہ متحرک ہو رہے ہیں۔ مسابقت کی روح سے ترقی ہوتی ہے۔ مذہب پہ بھی یہ قانون اطلاق پاتا ہے۔

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

آئی ایم ایف کی قطار میں سب سے آگے ہیں وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت عوام کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق پالیسیاں تشکیل دے رہی ہیں۔ پاکستان خوش قسمت ہے کہ وہ آئی ایم ایف کی قطار میں سب سے آگے ہے۔ آئی ایم ایف سے سابقہ حکومتیں بھی قرض لیتی رہیں تاہم ہماری حکومت نے اپنی شرائط پر قرض حاصل کیا ہے۔ صحت کے شعبے کی بہتری اور اس سے متعلقہ ہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت حملوں اور دیگر معاملات کا جائزہ لے رہی ہے۔ حکومت نے امریکہ اور نیو کیو پاکستانی علاقوں پر حملوں کی اجازت نہیں دی ہے اور نہ ہی سابقہ حکومت کا امریکہ سے حملوں کا کوئی معاہدہ سامنے آیا ہے۔

صدر زرداری کی یو اے ای کے سربراہ سے ملاقات صدر زرداری متحدہ عرب امارات کے دوروزہ دورے پر ابو ظہبی پہنچے جہاں انہوں نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ خلیفہ بن زید النہیان سے ملاقات کی۔ دونوں ملکوں کے سربراہان نے تجارتی اور اقتصادی شعبوں میں موجودہ دو طرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے کا عزم ظاہر کیا ہے۔

پشاور میں مسجد میں بم دھماکہ 9 افراد زخمی پشاور کے علاقہ ہشت نگری میں واقع مسجد تکیہ سنگھ میں بم دھماکے کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت 9 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ مسجد کی دیوار کے قریب نصف کلو گرام کا بم نصب کیا گیا تھا جو نماز مغرب کے بعد خوفناک دھماکے سے پھٹ گیا۔ تمام زخمیوں کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے بم دھماکے کی فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

پاک بھارت داخلہ سیکرٹریوں کے مذاکرات شروع پاکستان اور بھارت کے درمیان سیکرٹری داخلہ کی سطح پر مذاکرات اسلام آباد میں شروع ہو گئے ہیں جن میں دہشت گردی، منشیات کی سمگلنگ دونوں ملکوں کی جیلوں میں قید ایک دوسرے کے قیدیوں کے معاملے، ویزا قوانین اور سیکورٹی امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

پبلک ٹرانسپورٹروں کے کرایوں میں کمی حکومت پنجاب نے پٹرولیم مصنوعات سستی ہونے کے بعد پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق 1 سے 4 کلومیٹر کا کرایہ 12 سے کم کر کے 10 روپے، 4 سے 8 کلومیٹر کا کرایہ 14 سے 13 روپے، 14 کلومیٹر تک کا کرایہ 16 سے 15 روپے جبکہ 14 سے 18 کلومیٹر کا کرایہ جو پہلے

18 روپے تھا اب 14 سے 22 کلومیٹر کا کرایہ 18 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ 22 کلومیٹر سے اوپر کا کرایہ 22 روپے سے کم ہو کر 20 روپے کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ نئے کرائے نامے پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تخریر کرتے ہیں۔ مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شیوان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ابھی تک حالت قابل فکر ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نعیم احمد طارق صاحب امیر ضلع مظفر گڑھ ضلع کے خلافت جوہلی پروگرام

صد سالہ احمدیہ خلافت جوہلی کے سلسلہ میں ضلع کی تمام جماعتوں میں مرکزی ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے بہت جوش و خروش کے ساتھ پروگرام منعقد کئے گئے تفصیل درج ذیل ہے۔ 27 مئی کو تمام جماعتوں میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ اسی دن شکرانے کے طور پر تمام جماعتوں میں بکروں کی قربانیاں دی گئیں اور بچوں میں شیرینی تقسیم

ربوہ میں طلوع وغروب 26 نومبر
طلوع فجر 5:18
طلوع آفتاب 6:44
زوال آفتاب 11:56
غروب آفتاب 5:07

کی گئی۔ انفرادی طور پر احباب جماعت نے غرباء اور یتیمی میں صدقات تقسیم کئے۔

ماہ مئی کے دوران چاروں خطبات جمعہ میں خلافت کی اہمیت اور برکات بیان کی گئیں۔ اس کے علاوہ تمام جماعتوں میں 27 مئی کے علاوہ مختلف ایام میں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا۔

ماہ مئی میں نظام وصیت میں شمولیت کیلئے ایک مہم چلائی گئی۔

ضلع میں مختلف جماعتوں میں 27 مئی کے خطاب سننے کیلئے اجتماعی پروگرام بنایا گیا جس میں احباب جماعت نے اجتماعی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سنا اور عہد میں حصہ لیا بعد ازاں کھانے کا انتظام کیا گیا۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبلی - 80/ روپے بڑی - 320/ روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
Ph: 047-6212434 - 6211434

پرانے پیچیدہ صدی علاج امراض
کا علاج کروائیے دیکھئے
سجاد ہومیو پیتھو کالونی ربوہ
047-6212694
0334-6372030

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
AII-91 جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

FD-10

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
5 سال کی گارنٹی
پاکستانی نئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ
خریدئے
7142610
7142613
7142623
7142093
سونی یہ سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون:
فیکس: Mob: 0300-9478889

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویو ناگاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان
موٹرز لمیٹڈ
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3
فون نمبر
021-2724606
2724609